# نبی اور رسول کسے کہتے ہیں؟
# خاتم اور خاتم النبیین کے کیا معانی ہیں؟

مولانا محمد سرفراز خان صفدر

آپ صلّی اللہ تعالیٰ علیہ وسلّم اللہ تعالیٰ کے رسول یعنی اُمت کے روحانی باپ ہیں اور خاتم النبیّین ہیں کہ آپ کی آمد پر انبیاء کرام علیہم السلام کا خاتمہ ہو گیا ہے۔ اکثر علماء عربیت کی اصطلاح کے مطابق لفظ رسول اور نبی کا مصداق اور مآل ایک ہی ہے یعنی اللہ تعالیٰ کے احکام مخلوقِ خدا کو پہنچانے والا اور ان کو خدائی خبریں سنانے والا رسول کا مادہ رسالت ہے یعنی پیغام رسانی اور نبی کا مجرد مادہ نبأۃ ہے جس کے معنی خبر دینا اور ظہور کے ہیں کیونکہ نبی اللہ تعالیٰ سے حکم پا کر مخلوق کو خبر بھی دیتا ہے اور دلائل و معجزات کے اعتبار سے ان کی نبوت ظاہر بھی ہوتی ہے اور اس کا مجرد مادہ نبأۃ بھی بیان کیا گیا ہے جس کے معنی الصوت الخفی کے ہیں چونکہ وحی لانے والا فرشتہ ان سے آہستہ گفتگو کرتا ہے اور وہ بھی اس سے مخفی طریقہ پر محو گفتگو ہوتے ہیں۔ اس لیے ان کو نبی کہا جاتا ہے اور نبی کے معنیٰ راستہ کے بھی ہیں۔ نبی کے ذریعے اللہ تعالیٰ تک رسائی ہوتی ہے اس لیے وہ وصول الی اللہ تعالیٰ کا راستہ بھی ہو۔ (ملاحظہ ہو نبراس ص ۱۵)

اور بعض علماء عربیّت کی اصطلاح میں رسول اس کو کہتے ہیں جس کو اللہ تعالیٰ کی طرف سے مستقل کتاب و شریعت عطا ہوئی ہو جیسے حضرت موسیٰ علی نبینا و علیہ الصلوٰۃ والسلام کہ صاحبِ تورات اور صاحبِ شریعت تھے اور نبی وہ ہوتا ہے جس کو نبوت تو ملی ہو مگر وہ صاحبِ کتاب و صاحبِ شریعت نہ ہو بلکہ وہ صاحبِ کتاب و صاحبِ شریعت رسول کا معاون و وزیر ہو جیسا کہ حضرت ہارون علیہ الصلوٰۃ والسلام...... اس آیتِ کریمہ میں اللہ تعالیٰ نے جب آنحضرت صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کا منصب بیان فرمایا تو لفظ رسول سے ولکن رسول اللہ یعنی اس دوسری اصطلاح کے مطابق آپ صاحبِ کتاب و صاحبِ شریعت ہیں اور جب لفظ خاتم کا مضاف الیہ بیان کیا تو لفظ النبیین ذکر فرمایا یعنی اس دوسری اصطلاح کے مطابق آپ غیر تشریعی نبوت کے بھی خاتم ہیں اگر

اس مقام پر خاتم الرسل کا جملہ ہوتا تو اس اصطلاح کے موافق شبہ کرنے والے یہ کہہ سکتے تھے کہ آپؐ تو رُسل کے خاتم ہیں اور رسول وہ ہوتا ہے جو صاحبِ کتاب و صاحبِ شریعت ہو تو اس سے معلوم ہوتا ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے بعد غیر تشریعی نبی آ سکتا ہے اور آپ غیر تشریعی نبوت کے خاتم نہیں ہیں لیکن اللہ تعالیٰ نے اپنی محکم اور معجز کتاب میں اس باطل شبہ کی بھی گنجائش ختم کر دی اور واضح کر دیا کہ آپ تشریعی نبوت تو کیا غیر تشریعی نبوت کے بھی خاتم ہیں۔ وخاتم النبیین آپؐ کے آنے سے وہ وعدہ پورا ہو گیا جس کا انتظار تھا۔

نوائے عندلیب آئی ہوائے مشکبار آئی
سنبھل اے دل ذرا تو بھی سنبھل کامل بہار آئی

## خاتم کا معنیٰ

لفظ خاتم اسم آلہ کا صیغہ ہے جس کے معنی مہر کے ہیں جس طرح لفافہ اور بنڈل وغیرہ میں کوئی چیز رکھ کر اسے بند کر کے اس پر مہر لگا دی جاتی ہے تو کوئی چیز مہر توڑے بغیر نہ تو اس میں رکھی جا سکتی ہے اور نہ نکالی جا سکتی ہے۔ بعینہ اسی طرح آنحضرت صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی آمد سے قصر نبوت مکمل ہو گیا اور نبوت کا دروازہ بند اور سیل ہو گیا اور اس پر مہر لگ گئی اب بغیر مہر توڑے نہ اسے کوئی کھول سکتا ہے اور نہ اندر داخل ہو سکتا ہے۔ یہی ختم کا معنی ہے اور یہی اہلِ اسلام کا عقیدہ ہے اور اسی پر اللہ تعالیٰ ہمیں قائم رکھے۔

زمانہ ساز' نظرباز' مدعی سے کہو
جہانِ عشق میں سکے وفا کے چلے

## لفظ خاتم اور قادیانی

قادیانی بھی یہ دعویٰ کرتے ہیں کہ ہم آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو خاتم النبیین تسلیم کرتے ہیں اور وہ خاتم کا معنی مہر کرتے ہیں اور کہتے ہیں کہ اس پر ہمارا پورا یقین ہے مگر بقول شاعر

در امید بھی وا ہے یقین بھی ہے چٹانوں سا
مگر جو دل میں ہے وہ وسوسہ کچھ اور کہتا ہے

قادیانیوں کا کہنا ہے کہ خاتم النبیین کا یہ مطلب ہے کہ آنحضرت صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی مہر ہی سے آگے نبوت چلتی رہے گی۔ وہ یوں کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا کلمہ پڑھ کر اور آپ کی پیروی اور اتباع کر کے ہی کسی کو نبوت ملتی اور مل سکتی ہے ویسے نہیں مگر قادیانیوں کی یہ تاویل بلکہ

تحریف قطعاً باطل ہے۔ اوّلاً اس لیے کہ یہ معنی قرآنِ کریم' احادیث صحیحہ متواترہ اور اجماعِ اُمت کے خلاف ہے لہٰذا مردود ہے ثانیاً آپ کی پیروی اور اتباع کا جذبہ جس طرح خیر القرون اور ان کے قریب کے زمانوں میں تھا' وہ بعد کو نہیں ہوا اور نہ ہو سکتا ہے پھر کیا وجہ ہے کہ ان مبارک زمانوں میں کسی کو نبوت نہ مل سکی اور اب اس کا دروازہ وا ہو گیا۔ جھوٹے نبیوں کی بات نہیں ہو رہی ان کا حشر تاریخی طور پر سب کو معلوم ہے۔ تفصیلی طور پر کتابیں دیکھنے کی فرصت نہ ہو تو کتاب آئمہ تلبیس مؤلفہ حضرت مولانا ابو القاسم محمد رفیق دلاوریؒ فاضلِ دیو بند ہی کافی ہو گی ثالثاً خاتم کا یہ معنی خود مرزا غلام احمد قادیانی کے مسلمات کے خلاف ہے۔ چنانچہ وہ لکھتے ہیں:

اسی طرح پر میری پیدائش ہوئی یعنی جیسا کہ میں ابھی لکھ چکا ہوں' میرے ساتھ ایک لڑکی پیدا ہوئی جس کا نام جنت تھا اور پہلے وہ لڑکی پیٹ میں سے نکلی تھی اور بعد اس کے میں نکلا تھا اور میرے بعد میرے والدین کے گھر میں اور کوئی لڑکا یا لڑکی نہیں ہوا اور میں ان کے لیے خاتم الاولاد تھا۔ (تریاق القلوب ص ۳۷۹)

اس حوالہ کے پیشِ نظر اگر مرزا صاحب خود اور ان کی روحانی ذُرّیّت خاتم النّبیّین کا یہ معنی کرتے ہیں کہ آنحضرت صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی مہر سے آگے نبوت چلتی اور جاری و ساری ہے تو خاتم الاولاد کا بھی یہ معنی کریں کہ مرزا صاحب کی والدہ ماجدہ کے ہاں مرزا صاحب کی مہر لگنے سے تا قیامت ان کے پیٹ سے اولاد نکلتی رہے گی اور یہ مہر خاصی مفید و کار آمد رہے گی یا کم از کم ان کی والدہ ماجدہ کی زندگی میں ہی ایسا ہوتا رہا کہ مرزا صاحب کی مہر لگتی رہی اور اولاد نکلتی رہی تو پھر وہ خاتم النبیین کا معنیٰ بھی بزعم خویش یہ کر سکتے ہیں۔ گو دوسروں پر وہ حجت نہیں اور اگر وہ خاتم الاولاد کا یہ معنیٰ کرتے ہیں کہ مرزا صاحب کے بعد ان کی والدہ کے ہاں کوئی اور لڑکا یا لڑکی پیدا نہیں ہوئی تو اسی طرح یہاں بھی خاتم النبیین کا یہی معنیٰ متعین ہے کہ آنحضرت صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم آخری نبی ہیں اور آپ کے بعد تا قیامت کوئی تشریعی یا غیر تشریعی نبی پیدا نہیں ہو سکتا۔

## محمد علی لاہوری کا بیان

مرزائیوں کی لاہوری پارٹی کا سربراہ محمد علی لاہوری جو گو مرزا غلام احمد قادیانی کو نبی تو نہیں مانتا مگر مجدد مسیح اور مصلح کا نام تجویز کرتا ہے اور یہ بھی نرا زندقہ اور الحاد ہے اور وفاتِ عیسیٰ علیہ السلام کا قائل ہونے کی وجہ سے وہ قطعاً کافر ہے اور خاتم النبیین کے معنی میں وہ لکھتا ہے کہ:

ختم اور طبع کے لغت میں ایک ہی معنیٰ ہیں یعنی ایک چیز کو ڈھانک دینا اور ایسا مضبوط

باندھ دینا کہ دوسری چیز اس میں داخل نہ ہو سکے۔ (تفسیر بیان القرآن ج ۱ص ۲۳)

الحاصل خاتم کے معنی مہر کے لے کر بھی ختم نبوت کا مفہوم واضح ہے اور قادیانی اور لاہوری دونوں کے مسلمات اس پر شاہد ہیں۔ یہ الگ بات ہے کہ وہ ہٹ دھرمی کا ثبوت دیں ؎

حذر حذر کہ زمانہ بڑا ہی نازک ہے
خدا نہ واسطہ ڈالے کسی کمینے سے

## خاتم ماضی کا صیغہ بھی ہو سکتا ہے

پہلے یہ عرض کیا گیا ہے کہ لفظ خاتم اسم آلہ کا صیغہ ہے جو مہر کے معنی میں ہے اور خود فریق مخالف کے قائم کردہ اصول کے مطابق یہ لفظ ختم نبوت پر دال ہے نہ کہ اجزائے نبوت پر اب یہ گزارش ہے کہ لفظ خاتم باب مفاعلہ کی ماضی بھی ہو سکتی ہے جیسا کہ علامہ سید محمود آلوسیؒ المتوفی ۱۲۷۰ھ نے صرف ونحو اور لغت کے مشہور امام ابو العباس محمدؒ بن یزیدؒ بن عبد الاکبر المعروف بالمبرد (المتوفی ۲۸۵ھ) کے حوالہ سے نقل کیا ہے۔ (تفسیر روح المعانی ج ۲۲ ص ۳۴) اس لحاظ سے یہ معنی ہوگا کہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم تمہارے مردوں میں سے کسی کے باپ نہیں ہیں لیکن اللہ تعالیٰ کے رسول ہیں اور انہوں نے نبیوں کو ختم کر دیا یعنی ان کی آمد سے نبیوں کا خاتمہ ہو گیا ہے اور آپ کے بعد کوئی نبی دنیا میں پیدا نہیں ہو سکتا اور نہ آپ کے بعد کسی کو نبوت مل سکتی ہے غرضیکہ قرآن کریم کی یہ نص قطعی ختم نبوت کی واضح اور روشن دلیل ہے جس کا انکار بغیر کسی مسلوب الایمان والعقل کے کوئی اور نہیں کر سکتا۔ قادیانیوں کی بالکل بے جا تاویل اور تحریف سے نہ تو نص پر کوئی زد پڑتی اور پڑ سکتی ہے اور نہ قادیانیوں کی ایسی تاویلوں سے ان کا ایمان ثابت ہو سکتا ہے۔

قادیانیت بھی خالص کفر کا ایک شعبہ ہے جس میں شک وشبہ کی گنجائش نہیں۔ بقول حضرت مولانا ظفر علی خان صاحبؒ (المتوفی ۱۹۵۶ء)

قادیانیت سے پوچھا کفر نے تو کون ہے
ہنس کے بولی آپ ہی کی دلربا سالی ہوں میں

## اقوال مرزا صاحب

کسی لفظ کے معنیٰ کی تعیین کے لیے اصول مسلمہ کے علاوہ فریق مخالف کے اپنے قول اور اقرار سے بہتر ثبوت اور کیا ہو سکتا ہے۔ خود مرزا غلام احمد قادیانی کو بھی اس کا اقرار ہے کہ خاتم بمعنی ختم قطع اور خاتمہ کے ہے ملاحظہ ہو:

| | |
|---|---|
| ۱۔ قد انقطع الوحی بعد وفاته وختم الله به النبین. (حمامۃ البشریٰ ص ۳۴) | بے شک آنحضرت صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی وفات کے بعد وحی منقطع ہوگئی اور اللہ تعالیٰ نے آپ پر نبیوں کا خاتمہ کردیا ہے۔ |

نیز لکھا ہے:

| | |
|---|---|
| ۱۔ وان رسولنا خاتم النبین و علیه انقطع سلسلة المرسلین. (حقیقۃ الوحی ضمیمہ عربی ۶۴) | تحقیق سے ہمارے رسول (صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم) خاتم النبین ہیں اور ان پر رسولوں کا سلسلہ قطع ہوگیا ہے۔ |

مزید لکھتا ہے:

۳۔ ابھی ثابت ہو چکا ہے کہ اب وحی و رسالت تا قیامت منقطع ہے۔ (ازالہ اوہام طبع قدیم لاہور، ص ۱۱۵۲)

ان واضح اور روشن حوالوں سے بھی ثابت ہوگیا ہے کہ خود مرزا صاحب بھی ختم کے معنی خاتمہ، بند اور انقطاع کے کرتے ہیں اور صاف لفظوں میں لکھتے اور اقرار کرتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ نے آنحضرت صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم پر نبوت اور رسالت ختم کردی ہے اور اب وحی و رسالت قیامت تک بند ختم اور منقطع ہے اور آپؐ کے بعد کسی کو نبوت نہیں مل سکتی

اب تو اس راہ سے وہ شخص گزرتا بھی نہیں
اب کس امید پہ دروازے سے جھانکے کوئی

---

## حضرت لاہوری اور مولانا عبدالستار خان نیازی

نوجوانوں کے ساتھ بہت محبت سے ملتے اور قدم قدم پر ان کی حوصلہ افزائی فرماتے تھے۔ مولانا عبدالستار نیازی کو تحریک ختم نبوت کے دوران پھانسی کی سزا ملی جو بعد میں عمر قید میں تبدیل ہوئی اور پھر آخر رہا ہوگئے۔ مولانا نیازی کہتے ہیں میری رہائی کے بعد حضرت لاہوری میرے غریب خانے پر تشریف لائے۔ آپ کی نشست کا نیچے انتظام کیا ہوا تھا۔ واپس جانے لگے تو فرمایا مولانا اوپر کے کمرے میں مجھ کو اپنی چارپائی تک بھی لے چلو تاکہ مجھے قدم قدم کا ثواب ملے۔ میں ایک مجاہد سے ملنے آیا ہوں۔ مولانا نیازی سے یہ کہہ کر حاضرین کو مخاطب ہو کر فرمانے لگے حضرات! آپ بھی اپنے آپ کو تلوار کی دھار پر لائیے اور دل سے کہیے: **ان صلاتی ونسکی ومحیای ومماتی للہ رب العالمین**

("تحریک ختم نبوت" ۱۹۵۳ء، ص ۳۵۴، از مولانا اللہ وسایا)

دوستو آؤ محمدؐ پہ نچھاور کر دیں
تار جتنے بھی بقایا ہیں گریبانوں میں